مسیح کے ساتھ اپنا عہد استوار کیا۔ برقعہ پوش مسلم خواتین، بدھ مت کے پیروکاروں اور برائے نام عیسائیوں کی ایک بہت بڑی تعداد نے تعلیماتِ مقدّس کی اپیل پر کھلے عام اپنے تاثر کا اظہار کیا۔ دنیا کے اس سب سے بڑے مسلم ملک میں مجموعی طور پر 89 ہزار افراد نے ارجنٹائنی امریکی مبلّغ کے وعظ کو سنا۔ ان کے ایک ترجمان ہوزیالٹائنی ون نے کہا "یہ ہمارے ملک میں کٹائی کا موسم ہے مہم کا اہتمام مسلم اکثریت کے جزیرے جاوا میں کیا گیا تھا۔ یہاں کے چرچوں نے جو عموماً علیحدہ علیحدہ کام کرتے ہیں دو سال پہلے مل جل کر کام کرنے کی اپیل پر عمل کرتے ہوئے اس مہم کی قیادت کے لیے ڈاکٹر پالاؤ کو مدعو کیا۔ ان کے دورے کے نمایاں پہلو یہ تھے۔

* تقریباً 3 ہزار تاجروں نے ظہرانے کے تین خصوصی اجلاسوں میں شرکت کی اور ان میں سے 5 سو سے زائد نے اپنی زندگیاں مسیح کے لیے وقف کرنے کا اعلان کیا۔

* تقریباً 2 ہزار 5 سو عیسائیوں نے انفرادی تبلیغ اور اس کے متعلقات کی تربیتی کلاسوں میں شرکت کی۔

- دارالحکومت جکارتہ کے 6 سو عیسائیوں نے وعدہ کیا کہ وہ 3 ہزار سے زائد نئے عیسائیوں کے ساتھ بائیبل کا مطالعہ کریں گے۔

جکارتہ کی ضیافت میں لوئیس پالاؤ نے پادریوں کو بتایا کہ "خدا نے تمہارے ملک کا ایک خاص مقدّر طے کر رکھا ہے۔ آپ خوش باش لوگ ہیں، اور خدا آپ سے کام لے سکتا ہے۔ عالمی زاویۂ نظر اپنائیے۔ آپ کے ملک کو جس قدر پوشیدہ قوت حاصل ہے اس سے وہ تعلیماتِ مقدّس کے ذریعے باقی ماندہ تمام دنیا کو متاثر کر سکتا ہے۔"

(رپورٹ کرسچین ہیرالڈ)

یورپ / امریکہ

برطانیہ: ایک نئی اکومینیکل تنظیم سی سی بی آئی کا قیام

چرچوں کی کونسل برائے برطانیہ اور آئرلینڈ کے نام سے ایک نئی اکومینکل تنظیم کا باضابطہ افتتاح 8 ستمبر کو لیور پول کے مقام پر کیا گیا۔ اس کے قیام کے سلسلے میں بحث و تمحیص، تیاری اور منصوبہ بندی میں چار سال کا عرصہ لگ گیا۔ کارروائی کا باضابطہ آغاز لیور پول اینگلیکن کتھیڈرل میں ہوا۔ جبکہ پروگرام کے درمیان میں اس کا سلسلہ رومن کیتھولک کیتھیڈرل

میں منتقل ہوگیا۔ اس نئے اکومینیکل ڈھانچے کا جشن منانے کے لیے 3 ہزار سے زائد عیسائیوں کا ہجوم دونوں کیتھڈرلوں میں جمع ہوگیا۔ سکاٹ لینڈ کے ایپکوپل چرچ کے سابق صدر نشین اسقف بشپ ہیگرٹ اس نئے اتحاد کے سب سے بڑے معمار ہیں۔ پرانی برٹش کونسل آف چرچز کے اکومینکل ڈویژن کے ثالث سے درخواست کی گئی کہ وہ دعا شکر کی تقریب کی قیادت کریں۔

آخری مرحلے کے طور پر سیاہ اور سفید فاموں، بوڑھے اور جوانوں اور عورتوں اور مردوں کی نمائندگی کرنے والے چھ نئے صدور کو لیورپول سکول کے بچوں میں سے عملہ مہیا کیا گیا۔ نئے چھ صدور میں کینٹ بری کے آرک بشپ کارڈینل ہیوم، پریسبیٹیرین چرچ آف ویلز کے جنرل سیکرٹری رابرٹ رنسی، چرچ آف آئرلینڈ کے ڈفی اوون، بشپ آف ٹوم جان نیل، کونسل آف افریقن اور آنرو کیریبین چرچز کے مقدس اولوا بیولا اور سوسائٹی آف فرینڈز کی مسز کرسٹائن ڈیوس شامل ہیں۔

برٹش ایونجلیکل کونسل (BEC) نے اپنے ممبران پر زور دیا ہے کہ وہ سی سی بی آئی کا بائیکاٹ کریں۔ اس ضمن میں اس نے 11 ممبر تنظیموں اور 12 سو چرچوں کو پمفلٹ روانہ کیا ہے۔ اس کے جنرل سیکرٹری ایلن گبسن کہتے ہیں "ہمیں اس سوال کا سامنا کرنا چاہیے کہ آیا تعلیمات مقدس قابل گفت وشنید ہیں؟" انہوں نے مزید کہا، "کہ اکومینکل تحریک یہ فرض کرتی ہے کہ بائیبل کی ایک سے زیادہ کتابیں ہو سکتی ہیں۔ یہ بات باہر کے لوگوں کے لیے الجھن کا باعث بنتی ہے جو کسی صورت میں قابل قبول نہیں ہے۔"

ایک اطلاع کے مطابق بی ای سی جو زیادہ تر خود مختار اور چند آزاد چرچوں پر مشتمل ہے، کی تشویش کا ایک بڑا سبب یہ ہے کہ نئی تنظیم میں رومن کیتھولکوں کو شامل کیا گیا ہے۔

متفرقات

"مسلمانوں کے لیے اسقاط حمل قتل وغارت کے مترادف ہے"

اسلامی راہنماؤں کے مطابق 20 لاکھ برطانوی مسلمان پرولائف (PRO - LIFE) تحریک کی صفوں میں شامل ہونے کے لیے تیار ہیں۔ اور "قبل از پیدائش بچوں" (UN BORN) کے تحفظ کی سوسائٹی سکھوں اور ہندوؤں کی برادری میں سے بھی ممبر بھرتی کر سکتی ہے۔ اسلامک فاؤنڈیشن لیسٹر کے ڈائریکٹر (تعلقات عامہ) مسٹر فیاض الدین نے مانچسٹر میں ایس پی یو سی کانفرنس کو